نسیم اختر

شعبہ سرائیکی ،بہاء الدین ذکریا یونیورسٹی ، ملتان

حنیف چودھری

شعبہ سرائیکی ، بہاء الدین ذکریا یونیورسٹی ، ملتان

نور ناموں کے متون میں عدم مشاکلت، تحقیقی وتنقیدی مطالعہ

Naseem Akhter,

Saraeki Department ,B Z University, Multan

Hanif Choudhry,

Urdu Department ,B Z University, Multan

Dissimilarity in contents of Noor Namas: An Analytical and Critical Study

Traditionaly "Noor Nama" has been a subject for Saraiki and Punjabi poets but never got the status of a proper form of literature. various writers made it so wast a subject that it included the entire life of Prophet (PBUH) to midith but presently the subject is there but the word "Noor Nama" has disappeared. In this article comparative analysis of two editions to include its origin, brief history and the basic mistakes with a view to suggest various corrections is given.To make it more beneficial for the readers a list of Saraiki, Punjabi and Urdu publications in included towards the end.

اللہ رب العزت نے فرمایا: ''اللہ نور السموٰت والارض'' (ترجمہ: ساری دُنیا اور آسمانوں پر اللہ کا نور ہے۔ القرآن: سورۃ النور (XXIV:35) یعنی ساری کائنات پر اللہ جل شانہُ کا نور ہے۔ قدیم شعراء کرام کا یہ دستور رہا ہے کہ وہ اپنے کلام/دیوان کا آغاز باری تعالیٰ کی صفت وثنا اور حمد سپاسِ الٰہیٰ سے کرتے تھے اور بعض صوفی شعراء فقہ اسلامی کے فروغ اور عام لوگوں کو سمجھانے کے لئے سہل اور جامع نور نامے منظوم کرتے۔ نور نامہ دراصل وہ نظم ہے جس میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت، حضور کے اخلاق حسنہ وفقہ اسلامی کے مسائل کا تذکرہ ہوتا ہے۔ پنجابی وسرائیکی سمیت پاکستان کی دیگر زبانوں میں بھی اس موضوع کو نظم کیا گیا ہے۔ اُردو زبان میں بھی متعدد نور نامے لکھے گئے ہیں۔ ان قلمی اور مطبوعہ نور ناموں کی فہرست ہم نے اپنے مقالے کے آخر میں دے دی ہے۔

یہ بات تو مصدقہ ہے کہ ''نور نامہ'' شعری صنف نہیں ہے شعری موضوع ضرور ہے۔ اس موضوع پر کسی بھی شعری صنف میں لکھا جا

سکتا ہے۔احمد حسین احمد قریشی نے لکھا ہے:

''نور نامہ وہ نظم ہے جس میں حضور پاکؐ کی ولادت یا اسلامی مسائل (جن کو نور سے تعبیر کیا جائے) کا ذکر ہو''(۱)

فضلِ حق نے بھی تقریباً اسی انداز میں ''نور نامہ'' کی تعریف کی ہے۔مگر انہوں نے اس تعریف میں منظوم احادیث کو بھی شامل کیا ہے۔وہ کہتے ہیں:

''بعض متفرق احادیث کے ترجمے اور شرحیں علیحدہ علیحدہ ملتی ہیں۔ان میں سب سے زیادہ حدیث ''اول خلق اللہ نوری'' کی منظوم تفسیریں نور نامے کے نام سے ملتی ہیں''(۲)

گویا''نور نامہ'' میں حدیث نبویؐ سے لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کی وفات تک کی تمام باتوں کو نظم میں باندھا گیا دکھائی دیتا ہے۔آج جس ''نور نامہ'' کا ذکر کیا جا رہا ہے وہ پروفیسر شوکت مغل کا مرتبہ ہے۔دیباچہ میں انہوں نے نور نامہ کے مصنف کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ چھٹی صدی ہجری کا لکھا ہوا ہے۔اور ''ملاں'' یا ''مراد نابینا'' اس کا مصنف ہے۔تقویم ہجری کے مطابق یہ زمانہ بارھویں صدی عیسوی کا بنتا ہے۔(۳) پروفیسر شوکت مغل نے اپنے اس دعوے کے حق میں کوئی سند نہیں دی،انہوں نے ماخذ ثانی کے طور پر صرف اتنا اشارتاً کہا ہے کہ یہ بات ڈاکٹر مہر عبدالحق نے اپنی کتاب ''ملتانی زبان اور اس کا اردو سے تعلق'' میں لکھی ہے۔جبکہ ڈاکٹر مہر عبدالحق نے حافظ محمود شیرانی کی تحقیق کا حوالہ دیا ہے۔یہ حوالہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:

''علاول بن درویش محمد نے ''مسائل فقہ'' لکھے مولانا عبدالکریم نے 1086ھ میں ''نجات المومنین'' تصنیف کی۔1054ھ میں فقیر شاعر نے نور نامہ کو نظم کیا''(۴)

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ ڈاکٹر مہر عبدالحق نے اپنی کتاب میں نور نامہ کے بارے میں حافظ محمود شیرانی کا جو حوالہ دیا ہے۔اس میں نور نامے کا سن تصنیف 1054 عیسوی درج کیا ہے۔حقیقت میں حافظ محمود شیرانی نے 1054 ھجری لکھا ہے۔مہر عبدالحق سے سہو یہ ہوا کہ انہوں نے سن ہجری کو سن عیسوی پڑھ لیا۔وہ لکھتے ہیں:

''نور نامہ ایک نظم ہے جو اس وقت ہر گھر میں پڑھی جاتی ہے۔حافظ محمود شیرانی مرحوم 1054 عیسوی کی تصنیف تسلیم کرتے ہیں''(۵)

اس کے بعد ناقلین نے ماخذ یا سند کو دیکھے بغیر ڈاکٹر مہر عبدالحق کی غلطی کو درست تسلیم کیا اور دعویٰ کیا کہ نور نامہ کی قدامت چھٹی صدی ہجری کے لگ بھگ کی ہے۔ڈاکٹر مہر عبدالحق نے اپنے دعوے کو مزید ٹھوس بنانے کیلئے نور نامے کا ایک بند بھی بغیر سیاق و سباق کے درج کیا ہے:

رسولوں بعد ہجرت آہے گزرے جو سال سے پنج
کولوں علماواں کم وچارا غریب کہے ملّاں
جھولوں نفس شامت کوئی کیتم نہ عمل نیکی
قبولوں لہاں بھر پچھوں تاواں توں گزری عمر
فانی ہوسی کجھ سب پیدا تے زمیں روئے کجھ جو
نشانی ایمان جز کائی راہسی نہ نشان نام
(۶)

یہی بند میر حسان الحیدری نے درج کرتے ہوئے مہر عبدالحق کے دعویٰ پر صداقت کی مہر ثبت کر دی اور وضاحت کرتے ہوئے لکھا ہے۔

’’قدامت کے لحاظ سے مستقل سرائیکی تصانیف میں’’ نور نامہ‘‘ کو شرفِ اوّلیت حاصل ہے۔ یہ 1107۔1111ء (501۔505ہجری) کے درمیان کی تصنیف ہے۔اس کے مصنف’’حضرت ملاّ ‘‘ایک اچھے قادرالکلام شاعر نظر آتے ہیں‘‘۔(۷)

اوراسی دعویٰ کی تصدیق مختلف الفاظ میں ڈاکٹر نصراللہ خاں ناصؔر نے بھی اپنے پی ایچ ڈی کے تھیسس میں ان الفاظ میں کی ہے:

’’سرائیکی زبان کا مشہور نور نامہ حضرت ملاّں کا لکھا ہوا ہے۔ یہ مثنوی کی طرز پر لکھا گیا ہے۔نور نامے کا مصنف حضرت ملاں اس کا سن تحریر 500 صدی ہجری بیان کرتا ہے۔حضرت ملاں کے اس نوسوسال قدیم نعتیہ نور نامے کے علاوہ مراد نابینا، امام دین بھکھوی کا نور نامہ محمدی۔ مدحتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں تصنیف کئے گئے ہیں‘‘۔ (۸) (ترجمہ)

ڈاکٹر مہر عبدالحق کے دعوے کے الفاظ کیفی جام پوری نے من وعن اپنی کتاب میں دہرائے ہیں ۔(۹)اوراس بات کی تصدیق جاوید احسن نے بھی کی ہے۔(۱۰) جبکہ ظہور دھریجہ کی تحقیق میں بھی مذکورہ حوالہ جات کی پیروی نظر آتی ہے۔(۱۱)

نور نامے کے تمام محققین متذکرہ نور نامہ کے متن میں شامل جس مصرعہ سے تاریخ تالیف اخذ کرتے ہیں وہ دراصل محمود غزنوی (986۔1030ء) کے دور کی طرف اشارہ ہے نہ کہ نور نامہ کی تالیف کی طرف اشارہ ہے۔حافظ محمود شیرانی جہاں اس کا سنِ تالیف لکھتے ہیں وہاں وہ’’نورنامہ‘‘ کی شہرت عام ہونے کی بات کچھ اسطرح کرتے ہیں:

’’معلوم ہوتا ہے کہ پنجاب نے بچوں اور غیر تعلیم یافتہ گروہ کی تعلیم کا انتظام اور مقامات سے بہتر کیا، نیم مذہبی تصنیفات میں احوال الآخرت، معراج نامے، نور نامے، وفات نامے، جنگ نامے، وغیرہ قسم کی کتابوں کا وسیع سلسلہ موجود ہے‘‘۔(۱۲)

مذکورہ عبارت سے کہیں یہ بات عیاں نہیں ہوتی اور نہ اشارتاً پتہ چلتا ہے کہ مذکورہ’’نورنامہ‘‘ چھٹی صدی عیسوی میں لکھا گیا، اور اس کا مئولف متذکرہ دونوں شاعروں میں سے ایک ہے۔ ہاں البتہ 13ویں صدی ہجری یعنی 19 صدی عیسوی میں حافظ مراد نابینا کا سراغ قاضی فضل حق کے حوالے سے ملتا ہے:

’’نورنامہ‘‘ کے مصنف حافظ مراد (جو بقول خویش نابینا تھے) کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہو سکا کہ وہ کس زمانے میں تھے اور کہاں کے رہنے والے تھے۔ہاں صاحب’’چشمہ حیات‘‘ نے اس کا زمانہ سکھوں سے پہلے کا لکھا ہے اور غالباً درست ہے‘‘(۱۳)

’’سکھوں سے پہلے‘‘ سے مراد یہ ہے کہ جب احمد شاہ ابدالی کے حملے کے بعد پنجاب میں بڑی بدنظمی پھیلی تو خالصہ (سکھ ریاست) نے 1764ء میں لاہور پر قبضہ کرلیا اور دریائے جہلم سے لے کر دریائے جمنا تک جتنا ملک تھا اس پر حکومت قائم کرلی۔ یہ تمام علاقہ سکھ مسلوں میں بانٹ دیا گیا۔(۱۴)۔ پنجابی وسرائیکی اَدب کی کسی تاریخ میں سکھوں کے عہد سے پہلے حافظ مراد نابینا نام کا کوئی ادیب یا شاعر نہیں ملتا ہے۔ جبکہ پروفیسر شوکت مغل کا کہنا ہے یہ متذکرہ’’نورنامہ‘‘ تقریباً ہر گھر کی عورتوں میں زیادہ پڑھا جاتا تھا۔ ہر گھر میں پڑھے جانے والے نور نامے کے خالق کا نام کسی نہ کسی اَدبی تاریخ یا کتاب میں ہونا چاہئیے تھا۔ بقول پروفیسر شوکت مغل یہ قصہ محمود غزنوی (986۔1030ء) کے دور میں لکھا گیا۔مگر قاضی فضل حق لکھتے ہیں کہ یہ قصہ جو سکھوں کے عہد سے پہلے لکھا گیا فارسی میں تھا جس کو امام غزالی نے لکھا:

’’نور نامہ ایک رسالہ ہے۔حسبِ روایت دراصل کسی کتاب سے دیکھ کر سلطان محمود غزنوی کے لئے امام غزالی نے تصنیف کیا۔

اس کے فارسی نسخے موجود ہیں''۔(۱۵)

اگر اس دلیل کو تسلیم کر بھی لیا جائے۔تو گیارھویں بارھویں صدی عیسوی کی سرائیکی/پنجابی ایسی تو نہ تھی۔جیسی کہ شوکت مغل کے مرتبہ''نورنامہ'' کی ہے اس دور کے ایک ناتھ شاعر''چرپٹ ناتھ(890۔990ء) ہوگزرے ہیں۔جن کے کلام میں دنیا کی بے ثباتی اور بے عملی کا منظر نامہ پیش کیا گیا ہے۔اس کی زبان،اس کا لہجہ،روانی اور لسانی ساخت ملاحظہ کریں اور شوکت مغل کے مرتبہ نورنامے کی زبان،لہجہ، روانی اور لسانی ساخت کا تقابلی جائزہ لیں:

ببھوت نہ لگاوؤں جو اُتر اُتر جائے　　دھوڑ میں لیٹے کھر جیوں میری بلائے
سیلی تاں راکھوں ناں اوڑھوں مرگانی　　کھتھا نہ پہروں جو ہوئے پرانی
کھپر ناں لیووں دُند نا ں اُٹھاووں　　دآر دیکھ دُھوآں نہ پاووں
آوتی سندھیا کو سنگی تاں بجاووں　　کپٹ کا جوگی کبھوں نہ کہادوں
آتم جوگی چرپٹ میرو نانوں　(۱۶)

اب بقول شوکت مغل کے اسی دور کے تالیف شدہ نورنامہ کا کچھ حصہ ملاحظہ کریں

حجرے اندر آن کھلوتا حضرت وحی فرشتہ
عرش اتے توں آ محمدؐ قرب تینوں شائستہ
نوے ہزار کیتا نے گالھیں میل محبت والی
بے جہت آواز ربّے دا آہا نہ نظر خیالی

یہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے کہ دو ہمعصر شاعروں کی زبان،لہجہ،اور زبان کی ساخت اس حد تک مختلف ہو کہ خواندگی دشوار ہو۔پروفیسر شوکت مغل کے مرتبہ''نورنامہ'' کی زبان کی روانی ساخت اور لہجہ یوں دکھائی پڑتا ہے کہ جیسے موجودہ دور کی تصنیف ہے۔مختصراً یہ کہ اس مقالے میں نورنامے کے معنی ومفہوم کی وضاحت کرتے ہوئے یہ بتایا گیا ہے کہ یہ صنفِ شاعری نہیں بلکہ موضوعِ شاعری ہے ساتھ ہی اس سہوِ صریح کو بھی درستی کی راہ دی گئی کہ سرائیکی نورنامہ جس کی خصوصیت سے بات کی گئی اس کا اصل سنِ تصنیف ۱۰۵۴ہجری ہے نہ کہ ۱۰۵۴عیسوی۔البتہ مندرجہ بالا سنِ تصنیف اس فارسی نورنامے کا ہوسکتا ہے جس کا حوالہ اس سرائیکی نورنامے کے اندر موجود ہے جو کہ ٹھوس ہے اور محمود غزنوی کے دور کی طرف اشارہ اُس کی قدامت کو اور بھی درست ثابت کرتا ہے۔مگر متذکرہ بالا محققین نے بغیر تحقیق کے تصدیق کی مہر ثبت کرتے ہوئے فارسی نورنامے کی تخلیق کو سرائیکی نورنامہ کی تخلیق تسلیم کیا اور اُس کو رواج دیا۔جبکہ تاریخی و تحقیقی حوالوں سے مقامی زبانوں میں لکھے گئے نور ناموں کی روایت ماضی قریب کی ہے۔آخر میں موجودہ نورناموں میں دیئے گئے تصرف اور ردّو بدل کو واضح کرنے کی سعی کی گئی ہے۔قصہ کوتاہ نورنامہ خواہ کسی بھی زبان میں ہے اُس کا متن معنی ومفہوم کے لحاظ سے قابلِ تقلید ہے اور ماضی کی طرح اس کو گھروں میں رواج دینا اسلام کی طرف رغبت کی ایک کاوش ہوگی۔

تدوینِ متن:

شوکت مغل کے مرتبہ''نورنامہ'' اور''نورنامہ بزبان ملتانی کے متون کا تقابلی جائزہ:

پروفیسر شوکت مغل نے ''نورنامہ'' کو مدون کرتے ہوئے ٹائیٹل صفحہ پر ''تصحیح اور تعریب'' کے الفاظ درج کئے ہیں جبکہ تدوین متن کرنے والے پر لازم آتا ہے کہ وہ مصنف کی عبارت میں اضافہ، تحریف یا تعریب نہ کرے۔ اگر یہ باتیں ناگزیر ہوں تو اس کے لئے حواشی یا پاورقی کا وسیلہ استعمال کیا جاسکتا ہے:

''اب اگر اصل روایت ہی کو متن میں جگہ دی جائے تو اس کے سامنے (کذا) لکھ دیا جائے اور نیچے حاشیے میں اس کی تصحیح کر دی جائے''۔(۱۷)

ذیل میں پروفیسر شوکت مغل کے مرتبہ نورنامے اور نورنامہ بزبانِ ملتانی کے متون کا تقابلی مطالعہ پیش کیا جاتا ہے۔ جس میں پروفیسر مغل نے اپنی منشا کے مطابق تصرف اور ردّ و بدل کیا ہے۔ جو تحقیق و تدوین کے اُصولوں کے منافی ہے۔ محقق مصنف کی تحریر کی روح/ عبارت میں تبدیلی کا مجاز نہیں ہے۔

نورنامہ بزبانِ ملتانی	نورنامہ مرتبہ شوکت مغل
ص2۔ **باجھوں** صفت ثنا ربّے دی **کائی جاء** نہ خالی	**باجھوں** صفت ثنا ربے دی **جانھیں کوئی** خالی ص4
ص2۔ **جو روئے زمیں نے پیدا ھوئے** سبز سفید سیاھی	جو **کجھ رو زمین تے پیدا** سبز سفید ، سیاہی ص5
ص2۔ سرخی زردی گو نا گونی قدرت **ذات** آلھی	سرخی زردی گوناگونی قدرت **سبھ** الھی ص5
ص2۔ جو کجہ چوداں طبقاں دے وِچ جن مِلک **حیواناں**	جو کجھ چوڈاں طبقاں دے وِچہ جن ملک **انساناں** ص5
ص2۔ ہر ہر مونہ دے وِچ رب ڈیوے لکھ ہزار زباناں	ھر ھر **کیں** وے مونہ وِچ ڈیوے لکھ ھزار زباناں ص5
ص2۔ **کنبے** جو روئے زمین تے پیدا کل طیور بھائم	**بیا** جو رو زمین تے پیدا کل طیور بھائم ص5
ص2۔ روز اَزل تھیں روزِ ابد **تک** صفت کوں اوہ دآئم	روزِ ازل تھیں روز ابد **تیئں** صفت کرن او دائم ص5
ص3۔ پاکی ذات ربّے دی **برتر جانو پاک** معلیٰ	پاکی ذات ربے دی **سبھ توں برتر جان** معلا ص6
ص3۔ خواہش خاص خدا کوں ھوئی **دل وِچ رکھ** تسلیٰ	خواہش خاص خدا کوں ھوئی **کیتس ایہ** تسلاّ ص6
ص3۔ خود محبوب کراں میں پیدا کیوں میں رھاں **اکلا**	خود محبوب کراں میں پیدا کیوں رھاں میں **کلھا** ص6
ص3۔ خلقت پیدا **کیتی** ، باجھوں کون جانے مینوں اللہ	خلقت پیدا **کیتے** باجھوں کون جانے مینوں اللہ ص6
ص3۔ واحد خالق رازق مینوں **کوئی کیکر** جانے	واحد خالق رازق مینوں **کے کر کوئی** جانے ص6
ص4۔ جباری **تے** ستاری **کوئی گنتر میری** جانے	جباری ستاری میری **کے کر کوئی** پچھانے ص6
ص4۔ احد قدیم ازل دا آھا نہ کجہ نقش **نشانے**	احد قدیم ازل دا آھا نہ کجھ نقش **نشانی** ص6
ص4۔ **اس** ویلے کجہ ظاھر نا ھا باجھوں ذات **ربانے**	**اوس** ویلے کجھ ظاھر نہ ھا باجھوں ذات **ربانی** ص7
ص4۔ پھر میں **لکھاں** صفت نبیؐ دی لکھ کروڑاں واری	پھر میں **آکھاں** صفت نبیؐ دی لکھ کروڑاں واری ص7
ص4۔ نور حضور ظہور **کیتوس** عشق محبت والا	نور حضور ظہور **آ کیتس** عشق محبت والا ص7
ص4۔ جیندا صفت بیان نہ کوئی **رب خلقت تھیں اعلیٰ**	جیندا صفت بیان نہ کوئی **افضل تے پر اعلا** ص7

ص5۔ **کرسی عرش اتے چن سورج** جو کجھ کل ستارے	**عرش آفتاب اتے چن کرسی** جو کجھ کل ستارے ص7
ص5۔ نبی محمدؐ جیھا رتبہ **نھیں گھیندی** لآئق	نبی محمدؐ جیھا رتبہ **ناھیں کِسے** لائق ص8
ص5۔ رب **دی** طرفوں وحی فرشتہ لے کے مژدہ آیا	رب **دے** طرفوں وحی فرشتہ لے کے مژدہ آیا ص8
ص5۔ لا الہٰ **کوں** گفتن اوّل الا اللہ کوں آوے	لا الہٰ کیوں گفتن اول الااللہ کیوں نہ آوے ص8
ص5۔ **در حجرے** تے آ کھلوتا حضرت وحی فرشتہ	**حجرے اندر** آن کھلوتا حضرت وحی فرشتہ ص8
ص6۔ عرش اُتے آ **توں** محمدؐ قرب تینکوں شائشہ	عرش اتے **توں** آ محمدؐ قرب تینوں شائشہ ص8
ص6۔ نوے ہزار **کیتونے** گاھیں میل محبت والے	نوے ہزار **کیتانے** گاھیں میل محبت والی ص8
ص6۔ **بَھت** آواز ربّے دا آیا نبی نہ نظر **خیالے**	**بے جھت** آواز ربّے دا آھا نہ نظر **خیالی** ص8
ص6۔ اپنے دوھاں **ناماں اندر** نام رسولؐ ٹکایٔا	اپنے ڈوں **ناماں دے اندر** نام رسولؐ ٹکایا ص8
ص6۔ **حضرت اگے** ظاہر **کیتوس کل** اسرار خزانے	حضرت تائیں ظاھر **کیتس** کل اسرار خزانے ص9
ص6۔ **ستّ اَسمان** کیتے رب پیدا ھر اَسمانے چڑھیا	**نوں اَسمان** کیتے رب پیدا ھر اَسمانے چڑھیا ص9
ص6۔ **اساز** وضو دو نفل رکعتاں ترت گذار سدھایا	**سار** وضو ڈو نفل رکعتاں **ترت** گزار سدھایا ص9
ص6۔ **گُنڈی** پانی ھلدے **آھے** جاں پھر حجرے آیا	**کونڈی** پاتی ھلدا **آھا** جاں پھر حجرے آیا ص9
ص7۔ **ھک دوجے** توں عالم فاضل رتبے نال برابر	**ھک بۓ** توں عالم فاضل رتبے نال برابر ص9
ص7۔ جو کوئی کرے تفلوت اُوھناں **مومن مسلم** ناھیں	جو کوئی کرے **تفاوت** اوھاں **مسلم سُنی** ناھیں ص9
ص7۔ کوئی صدیقؓ عثمانؓ کوں منے علی کوں منے ناھیں	
اوس کِتے خارجی دین ونجایا لائق دوزخ بھائیں	
رافضی کتے ویسن دوزخ ، سڑسن تلے تلیڑے	
جو کوئی حضرت علیؓ کوں منے دوجیاں کرے پچھیرے	
رافضیاں مردوداں کُتیاں یاراں کوں آھانت	
روز بروز اوھاں دے اُتے ہر دم وسّے لعنت	
رافضیاں کوں دھریو لِتر خارجیاں سِر کھلاّ	
ص8۔ دوھاں نال انجوڑ اساڈی جو کرے سو اللہ	☆
ص8۔ **پاک رسولؐ** اینویں فرمایا رب دے خاص حضوری	**حضرت رسولؐ** اینویں فرمایا رب دے خاص حضوری ص10
ص8۔ وِچ دریا خدا دی رحمت **مار رھیا اوہ غوط**	**وِچــــــہ** دریا خدا دی رحمت **اوس نے ماریا** غوط ص10
ص8۔ اوسے غوطے **دے وِچ** رھیا سال ھزاراں چالی	اوسے غوطے **وِچــــــہ** ریھا سال ھزاراں چالی ص10
ص8۔ باھر **آیا تا پَر چھنڈیس جیوں** مرغاں دی چالی	باھر آوے **تاں کھنب چھنڈے** جو مرغاں دی چالی ص10

ص8۔ ستّیں واریں تن کوں چھنڈلیس جھڑے قطرے **سب** آھے	ستّیں واریں تن کو چھنڈئیس جھڑے قطرے **سبع** آھے ص10
ص8۔ چار ہزاراں **تے چھے ورھیاں** مرغ روحے کھنب آئے	چار **ہز ارچھی ورھیاں پچھے** مرغ روحے کھنب آئے ص10
ص8۔ پھلے **قطرے** روح نبیاں دوجے روح علماواں	پھلے **قطریوں** روح نبیاں دوجے روح علماواں ص10
ص9۔ چھیویں قطرے **مسلماناں** ستویں کل کفاراں	چھیویں قطرے **روح مسلماں** ستویں کل کفاراں ص11
ص9۔ ہک آئینہ رب پیدا کیتا نام **اوس میرات** شرمی	ھک آئینہ رب پیدا کیتا **نام مرأة** شرمی ص11
ص9۔ مرغ روح **مونہ** برابر رکھیا **ھویو سو** جنبش گرمی	مرغ روح برابر رکھیا **ھوئیوس** جنبش گرمی ص11
ص9۔ **تھیا وِچ** مستغرق صورت چوے جھڑے **پکھارے**	ھویا وِچـــــہ حیا مستغرق چوئے جھڑے **پگھارے** ص11
ص9۔ **چُپ** کنوں ست دوزخ پیدا مونہ **دے** اَسماناں	**جھ** کنوں ست دوزخ پیدا مونہ دے **ست** اَسماناں ص11
ص10۔ **لکھ** برساں **دے** کرن طواف آیا حکم خدا	''لکھاں برساں کرن طواف'' آیا حکم خدا دا ص12
ص10۔ سبھے ویکھن طرف رسولؐ **دے** ھکّا نظر **ٹکا**	سبھے ویکھن طرف رسولؐ ھکا نظر **اٹھا ھا** ص12
ص10۔ **جھاں ڈٹھا متھا تھیئے** وزیر بازو **رو یکھ** سپاہی	متھا ڈٹھیں تھئے وزیر بازو **ویکھ** سپاھی ص12
ص10۔ جھاں **ڈٹھا مونہ** دنیا تے رگردے **بُھت** نکوئی	جھاں **مو نہ ڈٹھا** دنیا تے کردے **بوہیت** نکوئی ص12
ص11۔ شکم ویکھ تھئے کل عارف ویکھ **بشر** متکلم	شِکم ویکھ تھئے کل عارف ویکھ **لبش** متکلم ص13
ص11۔ پشت ویکھ متواضع ہوئے ویکھ **سبتہ معلم**	پشت ویکھ متواضع ہوئے ویکھ **سینہ کل عالم** ص13
ص11۔ جیناں پیر ڈٹھے **اوہ دیناں تے** دائم پھرن مسافر	جنہاں پیر ڈٹھے **دنیا اتے** دائم پھرن مسافر ص13
ص11۔ **جو ویکھ رہے** کجھ نظر نہ آیا ہوئے کلی کافر	**ویکھ رہے جو** کجھ نظر نہ آیا ہوئے کلی کافر ص13
ص11۔ شدادی، نمرودی، فرعونی ابلیسی دقیانوسی	**شدادی، فرعونی، اتے ابلیسی تے نمرودی ص13**
ص11۔ ہامانی، نصرانی **یہودی، یزیدی اتے مجوسی**	ہامانی، نصرانی **تے مجوسی تے یہودی** ص13
ص11۔ سر سجدے وِچ محکم **دھریو ایہہ** فرمان رسیدہ	سر سجدے وِچ محکم **دھریوس فرمان** رسیدہ ص13
ص12۔ سر سجدے توں چاء اُٹھا **میرے** نور گزیدہ	سر سجدے توں چا اُٹھا **اے میرے** نور گزیدہ ص14
ص12۔ مقصد **تیری** مطلب **تری** اے محبوبا **میری**	مقصد **تیرے** مطلب **تیرے** اے محبوبا **میرے** ص14
ص12۔ دہ دریا میں پیدا کیتے **بھر** محبت تیری	ڈہ دریا میں پیدا کیتے **بھرہ** محبت تیرے ص14
ص12۔ چوداں طبق قرار **ٹکائے میں** نال محبت تیری	چودوں طبق قرار **ٹکایم** نال محبت تیری ص14
ص13۔ بعد ہفتاد ہزاراں **ورھیاں ایہہ** فرمان رسیدہ	بعد ہفتاد ہزاراں ورھیاں **دے اے** فرمان رسیدہ ص15
ص13۔ **اٹھ** وجود **ہلا اپنے نوں** میرے نور گزیدہ	**خیر** وجودوں **جُنباں خودرا** میرے نور گزیدہ ص15
ص13۔ چار ہزاراں تے **چھ ورھیاں** قطرے آب چکیدہ	چار ہزار تے **چھ ویہاں** قطرے آب چکیدہ ص15
ص13۔ **اینھاں قطریاں** تھیں مہر نبوّت نصلے ہوئے **مُویدہ**	**اونہاں قطریوں** مہرے نبوت نقطے ہوئے **ہویدا** ص15

ص13۔ سر دے چویوں ترائے **سے تیراں قطرے ہوئے مریراں**	سِر دے چویوں ترے **تیرھاں ٹکے ہوئے ریزاں** ص15
ص13۔ **سجیوں دو اتے دو گھبیوں جاء** جھڑے وت چوئے	**دو سجیوں دو کھبیوں چار** جھڑے وت چوئے ص15
ص13۔ گھبے کولوں پیدا ھووئے کرسی عرش ھویدا	کھبے کولوں پیدا **ہویا** کرسی عرش ھویدا ص15
ص14۔ وت پیشانی **نور نبیؐ تھیں** ٹپکے جھڑے پگھارے	وت پیشانی **نور محمدؐ ٹکے** جھڑے پگھارے ص16
ص14۔ ہر ھتہ نبی محمدؐ کولوں **ہور** جھڑے دہ چھوئے	ہتھ نبی محمدؐ کولوں **وت** جھڑے ڈہ چھوئے ص16
ص14۔ ھرھر چویوں اونہاں توں **ڈہ تھوک جو پیدا ہوئے**	ہر ہر چوں اونہاں توں ڈہ **تھوک جدا ہوئے** ص16
ص14۔ اٹھویں کوُں حوضِ **کوثر دا کیتا** سُن میرے محبوبا	اٹھویں کنوں حوضِ **کوثر دا** سُن میرے محبوبا ص16
ص14۔ نانویں **کولوں رب پیدا جانی کیتے** کل نبی اللہ	نانویں **کنوں رب پیدا کیتے جانے** کل نبی اللہ ص16
ص15۔ دوستی تیری **کیتا لوڑے پیدا** عالم سارا	دوستی تیری **کیتے نورا پیدا اے** عالم سارا ص17
ص15۔ واء کھیا میں رب دی بندی جو بھاواں **سو کرینڈی**	واء کیہا ''میں ربّ دی بندی جو بھاواں **سوکم کرینڈی**'' ص17
ص15۔ مقصد وس **نہیں** کجھ تیرے **دل خود عیب وِچ داری**	مقصد وس **ناہیں** کجھ تیرے **در خود عیب چہ داری** ص17
ص15۔ توں **نٹھی** پھریں **ہمیشہ ہر اک بندے نوں ویکھن** کِسے	توں **پاگریز** پھریں **ہمیشاں ہر کس رامی بینی** ص17
ص16۔ تینوں کوئی نہ ویکھے ہرگز توں **سُن نال یقینے**	تینوں کوئی نہ ویکھے ہرگز توں **من وا کمینی** ص18
ص17۔ **آکھیا** نور **محمد نے پھر تیں** وِچ طعن نہ کوئی	**کیہا** نور **محمد توں وِچ** طعن نہ کوئی ص19
ص17۔ خوب **جواب سوال کیتونے آپو** اپنی واری	خوب **سوال جواب کیتونیں اپنی** اپنی واری ص19
ص17۔ آتش دی موت پانی دے ھتھوں **پاوے ھتہ جاتی**	آتش دی موت پانی دے ہتھوں **یا دے ہتھ حیاتی** ص19
ص18۔ آکھ جواب کریں **کم کیہڑے کم دی ہیں توں بندے**	آکھ جواب کریں کم **کیھیں کیندی ہیں توں بندی** ص20
ص18۔ **جان بھادو اونہاں کوں جو پیدا** ھوئے **پانی**	**جان جوان مرد انھاں کوں جو پیدا از پانی** ص20
ص18۔ جان غریب **شکنستاک** جو جو ھوئے خاک تمانی	جان غریب **شکستہ** عاجز جو **از خاک نمانی** ص20
ص18۔ خاک کنوں جو پیدا **ہویا** خاکے وِچ وت ویسی	خاک کنوں جو پیدا **تھیا** خاکے وِچ وت ویسی ص20
ص18۔ وت نال ارادے اللہ **مالک** خاکے وچوں اُٹھیسی	وَت نال ارادے اللہ **اوس نوں** خاک وچوں اُٹھویسی ص20
ص19۔ **پیدا گر پھر اوہ** مریندا اگّے حشر **دھاڑی**	**پیدا کر** پھر **وار** مریندا اگے حشر **خواری** ص21
ص19۔ **اپنے** نور **تھیں** پیدا کیتس سر رسولؐ مبارک	**ازخود** نور **توں** پیدا کیتس سر رسولؐ مبارک ص21
ص19۔ شرم کنوں **دو** اکھیں پیدا **نک** بھشتی عنبر	شرم کنوں **ڈوں** اکھیں پیدا **رنگ** بھشتی غیر ص21
ص20۔ قوت رب دی **ڈوھیں** بازو ھنہ سخاوت سارے	قوت رب دی **دونہیں** بازو ہتھ سخاوت سارے ص22
ص20۔ خُلق بھشتی **اصل نبی دا ڈِل** یاقوت بھشتی	خلق **نبی دا عسل** بھشتی **سینہ** یاقوت بھشتی ص22
ص20۔ مُشک **گنوں** رب پیدا کیتا گوشت نبی تن پیدا	مشک **کنوں** رب کیتا گوشت نبی تن پیدا ص22

ص20۔ **ناں** پڑھ جانے سنے جو کوئی لکھیا **سر** وِچ **رکھے**	**نہ** پڑھ جانے سُنے جو کوئی لکھیا **گھر** وِچ **دھرے** ص22
ص20۔ میت نال قبر وِچ رکھن مول عذاب نہ **چکھے**	میت نال قبر وِچ رکھن مول عذاب نہ رہے ص22
ص20۔ جو کوئی دھرے سرے وِچ **اس نوں یا** پڑھے اک واری	جو کوئی دھرے سروچ یا **کوئی** پڑھے اک واری ص22
ص21۔ صفت آفرینش نور محمد جو کوئی **بندا پڑھسی**	صفت افرینشی نور محمد جو کوئی **پڑھسی بندا** ص23
ص21۔ **اوس نوں چونہ کتاباں سُندا رب ثواب چا دیسی**	**دیوے رب ثواب اوسے نوں چونہ کتاباں بندا** ص23
ص21۔ **اوہ نال فرزند نبی دیاں وِچ بھشتاں کرسی عیداں**	**او وِچہ کربل دے ھوئے نال فرزند نبی دیاں** ص23
ص22۔ پڑھے سُنے **یا** نالے رکھے **اوڑھی ذرہ** گناہ نہ رہسی	پڑھے سُنے نالے رکھے **ذرا** گناہ نہ رھسی ص24
ص22۔ جو کجھ **روئے** زمین تے پیدا جو آسمانی تارے	جو کجھ **رو** زمین تے پیدا جو اَسمانی تارے ص24
ص23۔ **بدھ ولانے رات جمعے دی** روز جمعے جو پڑھسی	**بدھ وار جمعرات روز** جمعہ جو پڑھسی ص25
ص23۔ ستر ھزار فرشتے تائیں **اللہ بے شک حکم** کریندا	ستر ہزار فرشتے تائیں **اللہ حکم** کریندا ص25
ص23۔ **اوس** بندے دی بخشش **منگسن** رب قبول کریندا	**ایس** بندے دی بخش **منگیھن** رب قبول کریندا ص25
ص23۔ دائم غسل طھارت کر کے جو کوئی **اس کو** پڑھسی	دائم غسل طھارت کر کے جو کوئی **ایکو** پڑھسی ص25
ص23۔ **ڈجّال** علیہ اللعنۃ **جسدم** غلبہ آن کریسی	**دجال** علیہ اللعنت **غلبہ جداں آن** کریسی ص25
ص24۔ اوس دھاڑے اوس بندے کوں رب امان **کریسی**	اوس دھاڑے اوس بندے کوں رب امان **دھریسی** ص26
ص24۔ مائی باپ نہ بھائی میرا میں **پاک ھوں از دلبنداں**	مائی باپ نہ بھائی میرا میں **پاک از دل بنداں** ص26

مندرجہ ذیل اشعار مغل نے ایزد کئے ہیں:

چارے یار محمد سیتی نال دوھاں اماماں ص27
جنت خاتوں ھوسی راضی جے کو پڑھسی نور ناماں ص27
ایھا خبر صحیح اماموں اجل عالم ربانی ص27
اوہ قطب الاقطاب میراں سید علی ھمدانی ص27
اوس کتب خانے وِچ ہک ڈِٹھیہ صفت افرینش ڈٹھی ص27
لذت اوس دی بوھت زیادہ شکر توں مٹھی ص27
اوہ تحفہ کر کے شاہ غزنی ڈھوں نور نامہ گھن آیا ص27

ذیل میں دیا گیا مصرعہ مغل کے نور نامے میں نہیں ہے۔

ص25۔ سلطان محمود نوں نعت سیندیاں شوق دِلے وِچ دھایا

ص25 صفت افرینش سنکر **اوس تھیں** بھت ہویا خوش حال	صفت افرینش سن کر بوھت ہویا خوش حال ص27
ص25 نام خدا تصدق کیتس **کیئی** گنج خزانے	نام خدا تصدق **کیتس** کتی گنج خزانے ص28

ص25 صفت افرینش **لکھ کروڑاں** ھر ھر طرف اوزہ	صفت افرینش **لکھ کر** ھر ھر طرف اوازہ ص28
ص26 وت حضرت دی درگاھوں **اوس نوں فرمان** رسیدہ	وت حضرت دی درگاھوں **ایہہ فرمان** رسیدہ ص28
ص26 اے سلطان محمود غزنوی **ھن میں تینوں** بخشیدہ	اے سلطان محمود غزنوی **میں تینوں** بخشیدہ ص28

ذیل میں درج شعراوپر نیچے کردئے گئے ہیں۔

ص26 کئی سوواں کھوہ کڈائیس کئی **سو** سراں بنوائس	ترے ھزار پھنایوں ننگا **جو** ہزار کھٹالیس ص29
ترے ہزار پھنائس ننگیاں چوی ھزار کھوائس	**پنج ھزار** مکتب خانہ لکھ مسجد بنوالیس ص29
	چھل ہزار مشکاں والے راہ اوتے **کھڑاولیس** ص29
ص27 جو کجھ **روئے زمین تے پیدا** سبھ کجھ ھوسی فانے	جو کجھ **رو زمینے پیدا** سبھ کجھ ھوسی فانی ص29
ص27 برکت صفت افرینش **دی رب** دور کرے **دلسوزے**	برکت صفت افرینش **رب** دور کرے **دل سوزی** ص30
ص28 کل مومن **مسلم دے تائیں** ایمان گرے رب **روزے**	کل مومن **مسلم تائیں** ایمان کرے رب **روزی** ص30

اب تک طبع شدہ نورناموں کی فہرست لف کی جارہی ہے۔جو کتابیات کی مختلف کتب سے اخذ کی گئی ہے۔

پنجابی کتابیات جلد ۱ ڈاکٹر شہباز ملک۔اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد۔1991ء

1		مولود اعظم،	مولوی محمد اعظم،	ملتان،	حافظ شمس الدین نور الدین،	1909ء،	صفحات16	کتابیات صفحہ نمبر376
2		//	//	ملتان،	حافظ شمس الدین منور دین،	1911ء،	صفحات16	کتابیات صفحہ نمبر376
3		//	//	ملتان،	مولوی فیض بخش محمد ذوالفقار، محمد رحیم نواز،	س ن،	صفحات24	کتابیات صفحہ نمبر376
4		//	//	ملتان،	کتب خانہ تجارتی،	س ن،	صفحات6	کتابیات صفحہ نمبر376
5		//	//	جلالپور پیروالا	مولوی ذاکر محمد عبدالقیوم ،	س ن،	صفحات16	کتابیات صفحہ نمبر376
6		مولود شریف،	عبدالرحیم،	لاہور،	شیخ غلام حسین تاجر،	س ن،	صفحات80	کتابیات صفحہ نمبر221
7		مولود شریف،	عبداللہ میاں،	لاہور،	شیخ غلام حسین تاجر،	1891ء،	نامعلوم	کتابیات صفحہ نمبر237

8	مولود شریف،	**غلام حسین خوش نویس منشی،**	لاہور،	مولوی محمد معظم تاجر،	1992ء،	صفحات 16	کتابیات صفحہ نمبر 258
9	//	//	لاہور،	مولوی محمد معظم تاجر،	1923ء،	صفحات 16	کتابیات صفحہ نمبر 258
10	//	//	لاہور،	مولوی محمد معظم تاجر،	1925ء،	صفحات 16	کتابیات صفحہ نمبر 258
11	مولود شریف احمدی،	نور احمد مولوی،	لاہور،	رفاہِ عام سٹیم پریس،	1914ء،	صفحات 8	کتابیات صفحہ نمبر 512
12	مولود شریف اصلی وچیدہ،	کہتر وگلشن مولوی،	ملتان،	حافظ شمس الدین منور دین،	س ن،	نامعلوم	کتابیات صفحہ نمبر 342
13	مولود شریف کلاں اول،	کہتر وگلشن مولوی،	ملتان،	مولوی فیض بخش محمد ذوالفقار حافظ محمد رحیم نواز،	س ن،	صفحات 24	کتابیات صفحہ نمبر 342
14	مولود شریف وڈا مجموعہ،	کہتر وگلشن مولوی،	ملتان،	کتب خانہ صادقیہ،	س ن،	صفحات 42	کتابیات صفحہ نمبر 342
15	مولود شریف پنج گنج محمدی،	شاہ زماں پیر غلام،	لاہور،	-----------	1911ء،	صفحات 52	کتابیات صفحہ نمبر 184
16	مولود شریف جدید،	نور محمد گدائی،	ملتان،	حافظ شمس الدین، منور دین حمید الدین،	1918ء،	صفحات 34	کتابیات صفحہ نمبر 517
17	مولود شریف،	نور محمد گدائی،	ملتان،	مولوی فیض بخش، محمد ذوالفقار	س ن،	صفحات 32	کتابیات صفحہ نمبر 517
18	//	//	//	حافظ حمید الدین عزیز دین، بشیر دین،	س ن،	صفحات 32	کتابیات صفحہ نمبر 517
19	//	//	//	حافظ محمد نجم الدین،	س ن،	صفحات 40	کتابیات صفحہ نمبر 518
20	//	//	//	حافظ شمس الدین بٹ،	س ن،	صفحات 32	کتابیات صفحہ نمبر 518

21	//	//	//	کاظم علی،	س ن،	صفحات 32	کتابیات صفحہ نمبر 518
22	**مولود شریف کلاں،**	نور محمد گدائی،	ملتان،	مولوی خیر الدین،	1918ء،	صفحات 32	کتابیات صفحہ نمبر 518
23	مولود شریف،	فدوی،	ملتان،	مولوی خدایار نور احمد نور محمد، فیض احمد،	س ن،	صفحات 8	کتابیات صفحہ نمبر 293
24	مولود شریف مجموعہ،	کریم بخش، پردیسی مولوی	ملتان،	شری گپتا پریس،	س ن،	صفحات 16	کتابیات صفحہ نمبر 338
25	مولود شریف،	محمد مسلم،	لاہور،		1882ء،	نامعلوم	کتابیات صفحہ نمبر 446
26	مولود شریف، بمعہ دوہڑہ جات	دین محمد معظم،	ملتان،	مولوی فیض بخش، محمد رحیم نواز،	س ن،	صفحات 16	کتابیات صفحہ نمبر 147
27	مولود شریف،	نامعلوم،	لاہور،		1870ء،	صفحات 16	کتابیات صفحہ نمبر 495
28	مولود شریف،	نامعلوم،	لاہور،	دین محمدی پریس،	1924ء	صفحات 31	کتابیات صفحہ نمبر 494
29	مولود شریف، بزبان سرائیکی	احمد یار،	ملتان،	حافظ شمس الدین،	س ن،	صفحات 8	کتابیات صفحہ نمبر 13
30	مولود شریف موسومہ توصیف احمدی ،	محمد اکمل حافظ،	بہاولپور،	میاں غلام احمد تاجر کتب،	1895ء،	صفحات 50	کتابیات صفحہ نمبر 379
31	مولود شریف لاثانی المعروف سوداگر ملتانی	**خدا بخش، عبدالحق حاجی،**	ملتان،	مولوی فیض بخش محمد ذوالفقار،	س ن،	صفحات 32	کتابیات صفحہ نمبر 131

32	مولودثانی،	نورمحمد گدائی،	ملتان،	مولوی فیض بخش محمد ذوالفقار،	س ن،	صفحات 16	کتابیات صفحہ نمبر518
33	مولودنبی المختار،	مخدوم نوبہار،	ملتان،	مولوی فیض بخش،	س ن،	صفحات 32	کتابیات صفحہ نمبر453

کتابیات شہباز ملک اکادمی ادبیات اسلام آباد جلد ا 1991

1	نورنامہ،	الٰہی بخش،	لاہور،	1870ء،	صفحات 8،	صفحہ 37
2	نورنامہ،	الٰہی بخش،	لاہور،	1902ء،	صفحات 9،	37
3	نورنامہ،	الٰہی بخش،	لاہور،	1871ء،	صفحات 8،	37
4	نورنامہ،	الٰہی بخش،	لاہور،	1878ء،	صفحات 8،	37
5	نورنامہ بزبان پنجابی	غلام،	لاہور ،	س ن،	صفحات 16،	254
6	نورنامہ،	شمس الدین،	لاہور،	1917،	نہ دارد،	193
7	نورنامہ،	عمر دین،	لاہور،	1889ء،	نہ دارد،	250
8	نورنامہ،	مولوی غلام رسول	لاہور،	1921ء،	صفحات 8،	272
9	نورنامہ،	محمد فضل،	لاہور،	1874ء،	صفحات 16،	443
10	نورنامہ،	محمد فضل،	لاہور،	1878ء،	صفحات 32،	443
11	نورنامہ،	محمد فضل،	لاہور،	1890ء،	صفحات 20،	443
12	نورنامہ محمدی،	امام دین،	ثنائی برقی پریس،	س ن،	صفحات 32،	42
13	نورنامہ محمدی،		امرتسر مصنف خود،	س ن،	صفحات 32،	42
14	نورنامہ محمدی،	امام دین،	شیخ غلام حسین لاہور،	س ن،	صفحات 32،	42
15	نورنامہ سرائیکی،	دلشاد کلانچوی،	سرائیکی لائبریری، بہاولپور،	1975ء،	صفحات 32،	144

16	نورنامہ،	نامعلوم،	لاہور،	1924ء،	صفحات31،	494

سرائیکی کتابیات ڈاکٹر طاہر تونسوی اکادمی ادبیات اسلام آباد 1994

17	نورنامہ سرائیکی،	دلشاد کلانچوی،	سرائیکی لائبریری بہاولپور،	1975ء،	صفحات32،	144
18	نورنامہ اعراب والا ،	دلشاد کلانچوی،	سرائیکی لائبریری بہاولپور،	1975ء،	صفحات32،	6
19	نورنامہ ملتانی،	نامعلوم،	سیرانی پبلیکیشنز کمپنی ملتان،	س ن،	صفحات32،	12

سرائیکی کتابیات مقالہ ایم فل عبدالحمید (الفت ملغانی) 2007ء کمپوز شدہ

20	نورنامہ ملاں،	شوکت مغل ،	جھوک پبلی کیشنز، ملتان،	2001ء،	صفحات32،	188
21	نورنامہ،	حافظ شمس الدین،	لاہور،	1917ء،	-------	107
22	نورنامہ،	مرادنابین،	جھوک پبلی کیشنز، ملتان،	2002ء،	-------	186
23	نورنامہ،	نامعلوم،	دین محمدی پریس، لاہور،	1924ء،	صفحات31،	195
24	نورنامہ ملتانی،	حافظ محمد،	کتب خانہ حاجی نیاز احمد،	1989ء،	صفحات16،	71

25	نورنامہ ملتانی،	نامعلوم،	ملتان،	س ن،	صفحات 32،	195
26	نورناواں ،	عبدالعزیز ۔عبدالرشید	تاجر کتب، لاہور،	1314ھ، 1896ء،	صفحات 16،	195

نورنامہ اردو

1	نورنامہ احمد،	نامعلوم	بحوالہ فہرست کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو پاکستان،	کراچی		
2	نورنامہ عہد نامہ،	نامعلوم	افتخار پریس،	دہلی	1907ء	صفحات 16
3	نورنامہ آفاق،		قلمی، بحوالہ فہرست کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو پاکستان			
4	نورنامہ بلاقی،	نامعلوم	قلمی (کتابیات برائے ہندوستانی اکیڈمی)	الہ آباد	1064ھ	
5	نورنامہ،	عبدالحق ترین،	**کتب خانہ نواب سالار جنگ مرحوم کی اُردو قلمی کتابوں کی وضاحتی فہرست**			
6	نورنامہ حامد،	نامعلوم	بحوالہ فہرست کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو پاکستان	کراچی		
7	نورنامہ مثنوی،	**ڈاکٹر محی الدین قادری زور**	بحوالہ تذکرہ اردو مخطوطات جلد III		1100ھ	
8	نورنامہ شاہ عنایت اللہ ،	ڈاکٹر مولوی عبدالحق،	قلمی **(کتب خانہ نواب سالار جنگ مرحوم و کتب خانہ ڈاکٹر مولوی عبدالحق)**	کراچی	1155ھ	
9	نورنامہ عاجز،	ڈاکٹر مولوی عبدالحق،	قلمی (بحوالہ فہرست کتب خانہ خاص انجمن ترقی اُردو پاکستان)	کراچی	1272ھ	

10	نورنامہ کلاں وعہدنامہ		فاصل رحمتی پریس کمپنی		س۔ن	
11	مجموعہ نورنامہ وشمائل نامہ،	نام نامعلوم،			س۔ن	
12	معراج نامہ وفات نامہ،		قلمی (بحوالہ فہرست کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو پاکستان)	کراچی	س۔ن	
13	نورنامہ مجموعہ ہفت رسالہ،	نام نامعلوم	مطبع مصطفائی کانپور		1878ء	
14	مجموعہ نورنامہ وشمائل نامہ، کلمہ نامہ،	نام نامعلوم	شمس المطابع حیدرآباد دکن		س۔ن	
15	نورمحمدی،	محمد اسماعیل مشگلوری،	بحوالہ کیٹلاگ ہندوستانی مینوسکرپٹس برٹش میوزیم لائبریری	لندن،	1883ء میرٹھ،	
16	نورمحمدی،	محمد مرزا مواحد،	نام درج نہیں	بنگلور	1879ء	
17	نورنامہ مختار،		قلمی (کتب خانہ نواب سالار جنگ مرحوم)		1100ھ	
18	نورنامہ مصطفیٰ ،		فہرست کتب خانہ ڈاکٹر مولوی عبدالحق	کراچی	1002ھ	
19	نورنامہ وروزہ نامہ،	نام نامعلوم		دہلی	1876ء	
20	نورنامہ رسول مقبول،	ممتاز حسین ،	سلطان حسین اینڈ سنز،	کراچی	1930ء	
21	نورنامہ،	نام نامعلوم	مطبوعہ	کانپور	1884ء	
22	نورنامہ	نورمیاں احمد،	قلمی (بحوالہ فہرست کتب خانہ، حوالہ مجموعہ)	بمبئی	1277ھ	

23	نورنامہ رسول مقبول،	ممتاز حسین ،	سلطان حسین اینڈ سنز،	کراچی	1935ء	

حواشی وحوالہ جات

1	احمد حسین احمد قریشی ،	پنجابی ادب کی مختصر تاریخ،	لاہور،	1964ء،	میری لائبریری،	ص:29
2	فضل حق، قاضی،	**پنجابی علم وادب میں مسلمانوں کا حصہ،**	لاہور،	2004ء،	سنگ میل پبلی کیشنز،	ص:19
3	محمد خالدی، ابوالعصر،	تقویم ہجری وعیسوی،	کراچی،	1974ء،	انجمن ترقی اردو پاکستان،	ص: 30-31
4	محمود خاں شیرانی، حافظ،	پنجاب میں اردو،	لاہور،	1950ء،	مکتبہ معین الادب ،	ص:81
5	عبدالحق مہر، ڈاکٹر،	ملتانی زبان اور اسکا اردو سے تعلق،	بہاولپور،	1967ء،	اردو اکادمی بہاولپور،	ص:323
6	ایضاً،	صفحہ 323،				
7	حسان الحیدری، میر،	سرائیکی ادب بشمولہ تاریخ ادبیاتِ مسلمانانِ پاک وہند جلد 14،	لاہور،	1971ء،	جامعہ پنجاب،	ص:270
8	نصر اللہ خاں ناصر ،ڈاکٹر،	سرائیکی شاعری دا ارتقاء،	ملتان،	2007ء،	سرائیکی ادبی بورڈ ،	ص: 162-163
9	کیفی جام پوری،	سرائیکی شاعری،	ملتان،	1969ء،	بزم ثقافت،	ص55-56
10	جاوید احسن،	سرائیکی ثقافت،	**ڈیرہ غازی خاں،**	1995ء،	سلیمان اکیڈمی،	ص: 111-112
11	ظہور دھریجہ،	سرائیکی وسیب،	ملتان،	2003ء،	سرائیکی ادبی بورڈ ،	ص43-44
12	محمود شیرانی، حافظ،	پنجاب میں اردو صفحہ 82،				
13	فضل حق، قاضی،	**پنجابی علم وادب میں مسلمانوں کا حصہ،**	ص: 195			

14	ایشوری پرشاد،	اے نیو ہسٹری آف انڈیا،	الہ آباد،	1908ء،	دی انڈین پریس،	ص: 459
15	فضل حق، قاضی،	**پنجابی علم وادب میں مسلمانوں کا حصہ،**	ص: 195			
16	دیوانہ ،موہن سنگھ ،	پنجابی ادب دی مختصر تاریخ،	لاہور،	1947ء،	ماڈرن پبلی کیشنز،	ص:13
17	شازیہ عنبرین، ڈاکٹر،	تدوین متن،	ملتان،	2008ء،	شعبہ اردو جامعہ زکریا،	ص:46
18	عبدالحق، مولوی، ڈاکٹر،	قاموس الکتب اردو،	کراچی،	1961ء،	انجمن ترقی اردو،	ص:747